

بائیڈن کی شکست کے بعد، کیا یہ مناسب وقت نہیں کہ پاکستانی حکمران نوید بٹ کو جبری حراست سے رہا کر دیں جنہیں 11 مئی 2012 کو حکومتی ایجنسیوں نے اغوا کیا تھا؟

سو سے زائد طالبان قیدیوں کو پشاور میں "خیر سگالی" کے طور پر ممکنہ طور پر قید سے رہا کرنے پر میڈیا بحث کے بعد، کیا اب یہ مناسب وقت نہیں کہ پاکستان کے حکمران ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کو رہا کر دیں؟ کیا اب بھی مناسب وقت نہیں کہ نوید بٹ کو رہا کیا جائے، جنہیں 11 مئی 2012 کے بعد سے اُن کے اہل خانہ نے دیکھا نہ سنا، جب انہیں سرکاری سیکورٹی اہلکاروں نے اغوا کیا تھا، اور اس اغوا کو ان کے پڑوسیوں اور اہل خانہ نے خود دیکھا تھا؟ کیا انہیں رہا کرنے کا یہ مناسب وقت نہیں ہے جبکہ 4 جنوری 2018 کو پاکستان کے تحقیقی کمیشن برائے جبری گمشدہ افراد (کمیشن آف انکوائری آن انفورسٹڈ سپیرنس) نوید بٹ کے حوالے سے ColoED ID نمبر P-860 کے ساتھ پروڈکشن آرڈر جاری کر چکا ہوا ہے؟ کیا نوید بٹ کو عدالت میں مقدمہ چلائے یا ان کے اہل خانہ سے رابطہ کرائے بغیر جبری حراست میں رکھنا عدلیہ، ملک کے قانون اور اللہ کی شریعت سب کا مذاق اڑانے کے مترادف نہیں!!!

تاہم پاکستان کے حکمرانوں نے ابھی تک نوید بٹ کو اغوا کر کے رکھا ہوا ہے، جبکہ "دہشت گردی کے خلاف جنگ" ختم ہو گئی ہے اور امریکی فوج "Over the Horizon" کے محفوظ حد کے پار چلی گئی ہے۔ درحقیقت پاکستان کے حکمرانوں کا اب بھی نوید بٹ کو اغوا کر کے قید میں رکھنا اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کی واپسی ان کے آقا بائیڈن کے لیے افغانستان سے ذلت آمیز پسپائی سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔ بائیڈن کی خدمت کے طور پر پاکستان کے حکمرانوں نے نوید بٹ کو اغوا کر کے قید میں رکھا ہوا ہے، جبکہ بھارتی جاسوس کلجوشن یادو اور حملہ آور بھارتی فضائیہ کے پائلٹ ابھینندن ور تھمان کو ہر طرح کی ہمدردانہ سہولتیں فراہم کی گئیں۔ پاکستان کے حکمران نیک مسلمانوں پر سخت جبکہ حملہ آور دشمنوں پر مہربان ہیں، حالانکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، ﴿مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءَ بَيْنَهُمْ﴾ "محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں سخت ہیں اور آپس میں رحم دل" (الفح، 29:48)۔

اے پاکستان کے مسلمانو! آپ تمام دستیاب فورمز کے ذریعے نوید بٹ کی رہائی کا مطالبہ کریں، کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا، «مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كَرْبَةً مِنْ كَرْبِ الدُّنْيَا، نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كَرْبَةً مِنْ كَرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ» "جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کرے گا" (مسلم)۔ نوید بٹ کی رہائی کا مطالبہ کریں کیونکہ انہیں نبوت کے طریقے پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے کام کرنے کی وجہ سے اغوا کیا گیا تھا، جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے بشارت دیتے ہوئے فرمایا: «ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَىٰ مِنْهَاجِ النَّبُوَّةِ» "پھر نبوت کے نقش قدم پر خلافت قائم ہوگی" (احمد)۔

اے افواج پاکستان کے افسران! آپ کے درمیان یہ بات مشہور و معروف ہے کہ نوید بٹ کو اُس وقت اغوا کیا گیا جب انہوں نے آپ کو خلافت راشدہ کے دوبارہ قیام کے لیے نصرت دینے کے لیے پکارا تھا۔ اب آپ نصرت، قوت اور روک تھام کی طاقت رکھنے والے ہیں، اس لیے آپ کے لیے صرف نوید بٹ کی رہائی کا مطالبہ کرنا کافی نہیں۔ آپ کے لیے نوید بٹ کی رہائی کو یقینی بنانا بھی کافی نہیں ہے، جو آپ آسانی سے کر سکتے ہیں۔ نہیں، اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نزدیک یہ سب ناکافی ہے، کیونکہ آپ پر ایک اسلامی فریضہ ہے کہ آپ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لیے اپنی نصرت فراہم کریں۔ حزب التحریر کو ابھی اپنی نصرت فراہم کریں اور بائیڈن اور مودی کے بدترین خوف (خلافت کے قیام) کو عملی شکل میں قائم کر دیں، جیسا کہ آپ میدان جنگ میں فتح کے بعد تکبیرات بلند کرتے ہوئے امت اسلامیہ کے دشمنوں کو دہشت زدہ کرتے ہیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس